ریاست کے 8 اضلاع میں 4 ہزار سے زائد پولیو ٹیمیں 2 ملین بچوں کو قطرے پلائیں گی

ضلع بلند کوٹ میں 3 روزہ مہم کا آغاز، 12 ہزار اہلکار حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ وٹامن اے بھی فراہم کریں گے، 5 سال سے کم عمر بچوں کو ترجیح دی جائے گی

بلند کوٹ (نمائندہ خصوصی) ریاست کے 8 اضلاع میں پولیو کے خلاف 3 روزہ قومی مہم کا آغاز پیر کی صبح ضلع بلند کوٹ سے کیا گیا۔ مہم کے دوران 4 ہزار 2 سو ٹیمیں 2 ملین بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی۔ ریاستی محکمہ صحت کے مطابق مہم میں 12 ہزار اہلکار حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ وٹامن اے کے قطرے بھی فراہم کریں گے۔ ترجیح 5 سال سے کم عمر بچوں کو دی جائے گی۔

مہم کا افتتاح ڈپٹی کمشنر بلند کوٹ ڈاکٹر نسرین جاوید نے ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے سامنے قطرے پلا کر کیا۔ ان کے ہمراہ ریجنل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحان مجید، ڈبلیو ایچ او کے ریجنل کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عمیر رضا اور سول سوسائٹی کے نمائندے بھی موجود تھے۔ تقریب میں بچوں کے والدین اور طبی عملے کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں گزشتہ برس پولیو کے 14 کیسز رپورٹ ہوئے جو ریاست میں سب سے زیادہ تھے۔ ان کا کہا تھا کہ ٹیمیں گھر گھر جائیں گی اور کوئی بچہ قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مہم کی نگرانی ڈرونز اور موبائل ٹیموں کے ذریعے کی جائے گی تاکہ کوئی علاقہ رپورٹ ہونے سے رہ نہ جائے۔

ڈاکٹر عمیر رضا نے بتایا کہ مہم میں استعمال ہونے والی ویکسین محفوظ اور معیاری ہے اور اس کے کوئی ضمنی اثرات رپورٹ نہیں ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ والدین کو یہ خدشہ نہیں ہونا چاہیے کہ قطرے پینے سے بچہ بیمار ہو جائے گا۔ ان کے مطابق ریاست میں 18 ماہ کے دوران پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم سرحدی اضلاع میں نقل مکانی کرنے والے خاندان خطرے کا باعث ہیں۔

مہم کے دوران 6 موبائل ٹیمیں سرحدی علاقوں میں گشت کریں گی اور 48 عارضی مراکز قائم کیے جائیں گے جہاں والدین اپنے بچوں کو لا سکیں گے۔ ریجنل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحان مجید نے بتایا کہ ہر ٹیم کے ساتھ ایک سپروائزر اور ایک خاتون ورکر ہوگی تاکہ خواتین کے گھروں میں رسائی آسان ہو۔ ان کے مطابق ہر ٹیم روزانہ 200 گھروں کا دورہ کرے گی۔

سول سوسائٹی کے نمائندوں نے مہم کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا تاہم کچھ والدین نے شکایت کی کہ پچھلی مہم کے بعد ان کے علاقے میں ٹیم نہیں آئی۔ ڈپٹی کمشنر نے اس پر ہدایت جاری کی کہ ہر یونین کونسل کا چارٹ آویزاں کیا جائے اور جو ٹیم نہ آئے اس کی شکایت ہیلپ لائن 1166 پر درج کرائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ غفلت برتنے والے اہلکار کے خلاف کارروائی ہوگی۔

مہم کے دوسرے مرحلے میں 2 اپریل کو 9 اضلاع میں 3 روزہ مہم چلائی جائے گی جس میں 1.2 ملین بچوں کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر عمیر رضا کے مطابق دوسرے مرحلے میں 4 ہزار 6 سو ٹیمیں 2 ملین بچوں کو قطرے پلائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ تیسرا مرحلہ مئی میں مکمل کر کے رپورٹ جاری کی جائے گی۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق پاکستان میں پولیو کے خلاف مہم 1994ء سے جاری ہے اور اب تک 2 ارب سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جا چکے ہیں۔

ڈاکٹر عمیر رضا نے بتایا کہ ریاست میں 2 ویکسین محفوظ رکھنے کے 14 مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں درجہ حرارت 2 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ برقرار رکھا جاتا ہے۔ ان کے مطابق ہر ٹیم کے پاس برف کے ڈبے اور ویکسین کیریئر موجود ہیں تاکہ گرمی میں دوا خراب نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ضلع میں ایک ریزرو ٹیم بھی تیار رکھی گئی ہے جو کسی علاقے سے شکایت آنے پر 48 گھنٹے میں وہاں پہنچے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ مہم کے دوران ہر ٹیم کے ساتھ ایک پولیس اہلکار بھی ہوگا تاکہ والدین کو کسی قسم کا خدشہ نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ جو والد اپنے بچے کو قطرے نہ پلوائے اس کے خلاف قانونی کارروائی نہیں ہوگی لیکن اس کو سمجھایا جائے گا کہ یہ قطرے کیوں ضروری ہیں۔ ان کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ریزرو ٹیم بھی تیار رکھی گئی ہے جو کسی علاقے سے شکایت آنے پر 48 گھنٹے میں وہاں پہنچے گی